# تلاوتِ قرآن کے شوقین

10-March-2022

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

10مارچ،2022ءکو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

# تلاوتِ قرآن کے شوقین

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿...اللہ پاک کے انعام یافتہ بندے

✿...شوقِ تِلاوت کا قابِلِ رشک انعام

✿...روزِ قیامت تِلاوت کرنے والے پر کرم

✿...ایک عاشِقِ قرآن کی قبر کا حال

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ(اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنّت اعتکاف کی نِیّت کی)

# درودِ پاک کی فضیلت

حضرت شیخ اَبُو الحسن شَعْرانی رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضرت مَنْصُور بن عمّار رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ کو بعدِ وَفات میں نے خواب میں دیکھ کر پوچھا: مَافَعَلَ اللّٰہُ بِکَ اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا برتاؤ فرمایا؟ جواب دیا: میرے رَبِّ کریم نے مجھ سے فرمایا: تُو مَنْصُور بن عمّار ہے؟ میں نے عرض کی: ہاں، یَارَبَّ العالمین! پھر فرمایا: تُو ہی ہے جو لوگوں کو دُنیا سے بے رغبتی کی ترغیب دیتا تھا اور خود دُنیا کی طرف راغِب (یعنی مائِل) تھا؟ میں نے عرض کی: یَا اللہ پاک! واقعی بات تو یہی ہے لیکن جب بھی میں نے کسی اجتماع میں بیان شروع کیا تو پہلے تیری حمد و ثنا کی، اس کے بعد تیرے **حبیب** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم **پر درودِ پاک پڑھا** پھر اس کے بعد تیرے بندوں کو وَعظ و نصیحت کی۔ میری اس عرض پر اللہ پاک کی رحمت جوش میں آئی اور ارشاد ہوا: اے فرشتو! اس کے لئے آسمانوں میں کرسی بچھاؤ تاکہ جیسے یہ میری زمین میں میرے بندوں کے سامنے میری بزرگی بیان کرتا تھا میرے آسمانوں میں یہ میرے فرشتوں کے سامنے میری عظمت بیان کرے۔[1]

ہوں درود و سلام آقا لب پر مُدام | ہر گھڑی دَم بدَم، تاجدارِ حرم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...رسالہ قشیریہ، صفحہ:48۔

# بیان سننے کی نیتیں

**حدیثِ پاک میں ہے:** اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیّات اَعْمَال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔[1]

**پیارے اسلامی بھائیو!** اچھی نیت اَفضَل ترین عَمَل ہے۔ لٰہذا بیان سُننے سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے: ❁ نگاہیں نیچی کئے تَوَجُّہ کے ساتھ بیان سُنوں گا ❁ عِلْمِ دین کی تعظیم کی خاطر جتنی دیر ہو سکا دوزانو یعنی اَلتَّحِیَّات کی شکل میں بیٹھوں گا ❁ ضرورتاً سِمَٹ، سرک کر دوسروں کے لئے جگہ کشادہ کروں گا ❁ دھکا وغیرہ لگا تو صبر کروں گا ❁ گُھورنے، جھڑکنے، اُلجھنے سے بچوں گا ❁ بیان کے بعد خود آگے بڑھ کر مسلمانوں سے سلام کروں گا ❁ ہاتھ ملاؤں گا ❁ اور نیکی کی دعوت پیش کروں گا۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## اللہ پاک کے انعام یافتہ بندے

حضرت علی بن صالِح اور حضرت حَسَن بن صالح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمَا دونوں بھائی تھے، ان کا گھرانہ تِلاوتِ قرآن کا بہت شوقین تھا، ان کے ہاں روزانہ ایک ختمِ قرآن کیا جاتا تھا، انداز یہ تھا کہ یہ دونوں بھائی اور ان کی والدہ مل کر تِلاوت کرتے، ایک تہائی (One Third) قرآنِ پاک حضرت علی بن صالِح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ تلاوت کرتے، ایک تہائی (One Third) ان کے بھائی حضرت حَسَن بن صالح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ تلاوت کرتے اور ایک تہائی قرآنِ کریم ان کی والدہ محترمہ تلاوت کیا کرتیں، یُوں روزانہ رات کو ایک قرآنِ کریم مکمل ہو جاتا۔

---

1 ...بخاری، کِتاب: بدءُ الْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

کچھ عرصے بعد ان کی والدہ محترمہ کا انتقال ہو گیا، اب ایک فرد کم ہو گیا تھا، اس کے باوُجود انہوں نے تلاوتِ قرآن میں کمی نہ آنے دی، دونوں بھائیوں نے مِل کر والِدہ محترمہ کی کمی پُوری کی اور دونوں بھائیوں نے مِل کر نِصْف نِصْف قرآنِ کریم پڑھنے کا معمول بنا لیا، یُوں روزانہ ختمِ قرآن کا سلسلہ جاری رہا۔ پھر کچھ عرصے بعد حضرت علی بن صالِح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا بھی انتقال ہو گیا، اب حضرت حَسَن بن صالِح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اکیلے رِہ گئے مگر ان کے شوقِ تلاوت پر قربان! انہوں نے تِلاوت میں کمی نہ آنے دی، اب حضرت حَسَن بن صالح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اکیلے ہی اپنی والدہ اور بھائی کے حِصّے کی بھی تِلاوت کرتے یعنی روزانہ اکیلے ہی پُورا قرآنِ کریم ختم کیا کرتے تھے۔

حضرت علی بن صالِح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے ایک قریبی شخص کا بیان ہے: جس رات حضرت علی بن صالِح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا انتقال ہوا، میں ان کے پاس تھا، آپ نے مجھ سے پانی مانگا، میں اس وقت نماز پڑھ رہا تھا، لہٰذا فوراً پانی پیش نہ کر پایا، نماز سے فارِغ ہو کر میں جلدی سے پانی لے کر حاضِر ہوا تو حضرت علی بن صالِح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: میں نے ابھی ابھی پانی پی لیا ہے۔ مجھے بڑی حیرانی ہوئی کہ میرے سِوا یہاں کوئی نہیں ہے، پھر پانی کس نے پیش کیا؟ میں نے حضرت علی بن صالِح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے اپنی اس حیرانی کا ذِکْر کیا تو فرمایا: اللہ پاک کی رحمت سے ابھی ابھی حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام نے مجھے پانی پِلایا اور فرمایا: انبیا، صدیقین، شُہدا اور صالحین (یعنی نیک بندے) وہ لوگ ہیں، جن پر اللہ پاک نے انعام فرمایا، (اے علی بن صالِح!) سُنو...! تم، تمہارا بھائی اور تمہاری والدہ بھی انہی نیک لوگوں میں شامِل ہیں، جن پر اللہ پاک کا انعام ہے۔

اس شخص کا کہنا ہے، یہ حضرت علی بن صالِح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی آخری گفتگو تھی، اس کے ساتھ ہی آپ کی رُوح پرواز کر گئی۔(1) اللہ پاک کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب بخشش ہو۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّم۔

تلاوت کی توفیق دیدے الٰہی! | گناہوں کی ہو دُور دل سے سیاہی

**اے عاشقانِ رسول!** سنا آپ نے! حضرت علی بن صَالِح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ آپ کے بھائی اور والِدہ تِلاوتِ قرآن کے کیسے شوقین تھے، ان کے گھر روزانہ ختمِ قرآن ہوا کرتا تھا، ان خوش بختوں کو شوقِ تِلاوت کا کیسا پیارا انعام مِلا؛ حضرت علی بن صالِح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو وفات سے پہلے، دُنیا ہی میں فرشتوں کے سردار حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام کی زیارت نصیب ہوئی، حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام نے انہیں پانی بھی پلایا اور اللہ پاک کا نیک، انعام یافتہ بندہ ہونے کی بِشَارت بھی دی۔

اللہ پاک ہمیں بھی کَثْرتِ تِلاوت کی توفیق عطا فرمائے۔ کاش! مدینۂ پاک میں، سنہری جالیوں کے سامنے، گنبدِ خضرا کے سائے میں تِلاوتِ قرآن کرتے ہوئے، درود و سلام پڑھتے ہوئے، نعتوں کے نذرانے پیش کرتے ہوئے، اچھی اور قابِلِ رَشک موت نصیب ہو جائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّم۔

اِلٰہی! خُوب دیدے شوق قرآں کی تلاوت کا | شرف دے گنبدِ خضرا کے سائے میں شہادت کا

## کیا جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام زمین پر تشریف لاتے ہیں؟

**پیارے اسلامی بھائیو!** بعض لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام

(1)...صفۃ الصفوۃ، جزء:3، جلد:2، صفحہ:100و101 بتغیر قلیل۔

چونکہ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السّلَام کے پاس وَحی لے کر آیا کرتے تھے، اب نبوّت ختم ہو چکی، لہٰذا اب حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السّلَام بھی زمین پر تشریف نہیں لاتے۔

یہ محض عوامی خیال ہے، یاد رکھیں کہ نبوّت کا دروازہ یقیناً بند ہو چکا، ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بعد حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السّلَام **وَحی لے کر** نہ کسی کے نہیں آتے، البتہ **وَحی پہنچانے کے عِلاوہ کسی اور مقصد کے لئے** اب بھی زمین پر تشریف لاتے ہیں۔ پارہ:30، سورۂ قَدْر میں اللہ پاک فرماتا ہے:

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓىٕكَةُ وَ الرُّوْحُ فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍۛ(۴) (پارہ:30، سورۂ قدر، آیت:4)

ترجمہ کنزُالعرفان: اس رات میں فرشتے اور جبریل اپنے ربّ کے حکم سے ہر کام کے لئے اترتے ہیں۔

اس آیت سے صاف معلوم ہوا کہ شبِ قدر جو ہر سال آتی ہے، اس رات کو حضرت جبریل عَلَیْہِ السّلَام زمین پر تشریف لاتے ہیں۔ مرقاۃ المفاتیح میں ہے: **اِنَّ جِبْرَائِیلَ یَحْضُرُ مَوْتَ کُلِّ مُؤْمِنٍ یَکُوْنُ عَلٰی طَہَارَۃٍ** ہر مؤمن جو حالتِ وُضو میں مرے، نزع کے وقت اس کے پاس حضرت جبریل عَلَیْہِ السّلَام تشریف لاتے ہیں۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## شوقِ تِلاوت کا قابِلِ رشک انعام

حضرت ثابِت بُنانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بہت نیک، پرہیز گار بندے تھے، آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ ہمیشہ دِن کے وقت روزہ رکھتے اور ساری رات عبادت کیا کرتے تھے، حضرت ثابِت بُنانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کو تِلاوتِ قرآن کا بہت شوق تھا، روزانہ ایک ختمِ قرآن کیا کرتے تھے۔[2]

1 ...مرقاۃ شرح مشکوٰۃ، جلد:10، صفحہ:132۔
2 ...حلیۃ الاولیا، جلد:2، رقم:2575، صفحہ:364۔

آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی ایک خوبصورت عادت یہ بھی تھی کہ آپ جس مسجد کے قریب سے گزرتے، اس میں 2 رکعت (تَحِیَّۃُ الْمَسْجِد) ضرور پڑھا کرتے تھے۔ تَحْدِیثِ نعمت کے طَور پر فرماتے ہیں: میں نے جامِع مسجد کے ہر ستون **(Pillar)** کے پاس قرآنِ پاک کا ختم کیا اور اللہ پاک کی بارگاہ میں گریہ وزاری کی ہے۔

حضرت ثابِت بُنانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو نماز اور تِلاوت سے خصوصی محبت تھی، اس کی برکت سے آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ پر ایسا کرم ہوا کہ رَشک آتا ہے۔ چنانچہ وفات کے بعد دورانِ تدفین اچانک ایک اینٹ سَرَک کر اندر چلی گئی، لوگ اینٹ اُٹھانے کے لئے جب جھکے تو یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ قبر میں کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے ہیں۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے گھر والوں سے جب معلوم کیا گیا تو شہزادی صاحِبہ نے بتایا: والِدِ محترم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ روزانہ دُعا کیا کرتے تھے: یا اللہ پاک! اگر تُو کسی کو وفات کے بعد قبر میں نماز پڑھنے کی سعادت عطا فرمائے تو مجھے بھی یہ شرف عطا فرمانا۔ منقول ہے: جب بھی لوگ حضرت ثابِت بُنانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے مزارِ پُر اَنْوار کے قریب سے گزرتے تو قبرِ اَنْور سے تلاوتِ قرآن کی آواز آرہی ہوتی تھی۔ [1]

دہن میلا نہیں ہوتا، بدن میلا نہیں ہوتا | خُدا کے اَوْلیا کا تو کفن میلا نہیں ہوتا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## قرآن پڑھتا جا! جنّت کے درجات چڑھتا جا...!

**اے عاشقانِ رسول!** دیکھی آپ نے تِلاوتِ قرآن کی برکت! الحمدللہ! قرآنِ مجید باوَفا ہے، ہمارے رشتے، ہمارے تعلقات، ہماری دوستیاں یہ سب قبر سے پہلے تک ہیں، جیسے ہی

1 ...حلیۃ الاولیا، جلد:2، صفحہ:362و364و366ملتقطاً۔

جسم سے رُوح جُدا ہوتی ہے، مَیّت قبر میں اُترتی ہے، سب رشتے ناطے ساتھ چھوڑ دیتے ہیں۔

دبَا کے قبر میں سب چل دیئے دُعا نہ سلام | ذرا سی دیر میں کیا ہو گیا زمانے کو

الحمد للہ! قرآنِ کریم وَفا کرتا ہے، جو بندہ قرآنِ کریم کے ساتھ اپنا تعلق جوڑ لیتا ہے، قرآنِ کریم کے ساتھ محبت کا رشتہ مضبوط کرلیتا ہے، جو قرآنِ کریم کو اپنا ہادِی و رہنما بنالیتا ہے، قرآنِ مجید قبر کی تنہائیوں میں بھی اس کا ساتھ دیتا ہے، حشر کی وَحشتوں میں بھی ساتھ دیتا ہے، کہیں، کسی مقام پر اپنے چاہنے والے کو تنہا نہیں چھوڑتا، یہاں تک کہ تِلاوت کرنے والے کو جنّت تک پہنچا دیتا ہے۔ صحابیٔ رسول حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے، صاحِبِ قرآن، محبوبِ رحمٰن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: قرآنِ کریم روزِ قیامت تشریف لائے گا اور تِلاوت کرنے والے کی سفارش کرتے ہوئے اللہ پاک کی بارگاہ میں کہے گا: اے رَبِّ کریم! اسے زینت عطا فرما۔ چنانچہ تلاوت کرنے والے کو کرامت کا تاج پہنا دیا جائے گا۔ قرآنِ کریم کہے گا: یَارَبِّ زِدْهُ اِلٰہی! اِضَافہ فرما۔ چنانچہ تِلاوت کرنے والے کو کرامت کا لباس پہنا دیا جائے گا، قرآنِ کریم کہے گا: یَارَبِّ اِرْضِ عَنْهُ اے رَبِّ کریم! اس بندے سے راضِی ہو جا۔ اللہ پاک اُس سے راضی ہو جائے گا اور حکم ہو گا: اے بندے قرآنِ کریم پڑھتا جا، جنّت کے درجات چڑھتا جا۔ [1]

تلاوت کروں ہر گھڑی یاالٰہی! | بکوں نہ کبھی بھی میں واہی تباہی

## روزِ قیامت تِلاوت کرنے والے پر کرم

ایک روایت میں ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو بندہ دِن اور رات میں قرآنِ کریم کی تِلاوت کرتا ہے، قرآنِ کریم کے حلال کو حلال

1 ...شُعَبُ الایمان، جلد:2، صفحہ:347، حدیث:1997 ملتقطاً۔

اور حرام کو حرام جانتا ہے، اللہ پاک فرشتوں کو اس کا رفیق (یعنی ساتھی) بنا دیتا ہے۔ جب قیامت کا دِن ہو گا، قرآنِ کریم اس بندے کے لئے اللہ پاک کی بارگاہ میں دلائل دے گا، قرآن کہے گا: اے رَبِّ کریم! ہر شخص دُنیا میں اپنے کام کی اُجرت لیتا تھا مگر فُلاں شخص، وہ دِن اور رات میں میری تِلاوت کرتا تھا، میرے حلال کو حلال اور حرام کو حرام جانتا تھا، یَارَبّ! آج اسے اجر عطا فرما۔ قرآنِ کریم کی عرض پر اس بندے کو تاجِ شاہی اور کرامت کا لباس پہنایا جائے گا۔ پھر اللہ پاک قرآنِ کریم سے فرمائے گا: هَلْ رَضِيْتَ؟ (اے قرآن!) کیا تُو راضی ہے؟ قرآنِ کریم کہے گا: یَارَبّ! اس سے بھی اَفْضَل اَجر عطا فرما۔ اب اس بندے کو بادشاہت اور جنّت عطا کر دی جائے گی۔ پھر قرآنِ کریم سے کہا جائے گا: هَلْ رَضِيْتَ کیا اب تُو راضی ہے؟ قرآنِ کریم کہے گا: ہاں، یَارَبّ (اب میں راضی ہوں)۔[1]

تلاوت کا جذبہ عطا کر اِلٰہی! | معاف فرما میری خطا ہر اِلٰہی!

## قرآن اللہ پاک کی مضبوط رسی ہے

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ امیر المؤمنین حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے، نبی اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عنقریب فتنے ہوں گے۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! ان سے بچنے کا کیا طریقہ ہے؟ فرمایا: اللہ پاک کی کتاب (یعنی قرآنِ کریم)۔ پھر فرمایا: قرآنِ کریم میں تمہارے اگلے پچھلوں کی خبریں ہیں، قرآنِ کریم میں تمہارے آپس کے فیصلے ہیں، جو ظالم قرآنِ کریم کو چھوڑ دے گا، اللہ پاک اسے تباہ کر دے گا اور جو قرآنِ کریم کے عِلاوہ کہیں اور سے ہدایت ڈھونڈے گا، اللہ پاک اسے گمراہ کر دے گا۔ قرآنِ کریم اللہ پاک کی مضبوط رَسّی ہے۔ قرآنِ کریم حکمت والا ذِکر

1 ...شُعَبُ الایمان، جلد: 2، صفحہ: 345، حدیث: 1991۔

ہے۔ قرآنِ کریم سیدھا راستہ ہے، قرآنِ کریم کی برکت سے خواہشات مٹتی ہیں، قرآنِ کریم کے عجائبات ختم نہیں ہوتے، جو قرآنِ کریم کے مطابق بات کرے، وہ سچّا ہے، جس نے قرآنِ کریم پر عمل کیا، وہ ثواب پائے گا، جو قرآنِ کریم کے مطابق فیصلہ کرے، وہ انصاف کرنے والا ہو گا اور جو قرآنِ کریم کی طرف بُلائے، ضرور وہ سیدھی راہ کی طرف بلانے والا ہو گا۔[1] صحابیِ رسول حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: بے شک یہ قرآنِ کریم اللہ پاک کی مضبوط رَسّی ہے، جو قرآنِ کریم کو مضبوطی سے تھام لے، تو قرآنِ کریم اس کے لئے حِفَاظت ہے، جو قرآنِ کریم کی پیروی کرے، تو قرآنِ کریم اُس کے لئے ذریعۂ نجات ہے۔[2]

ہر روز میں قرآن پڑھوں کاش! خدایا | اللہ! تلاوت میں مرے دل کو لگا دے

**اے عاشقانِ رسول!** دیکھئے! قرآنِ کریم اللہ پاک کی مضبوط رَسّی ہے، جو اس رَسّی کو مضبوطی سے تھام لے، قرآنِ کریم کے ساتھ پُوری طرح وابستہ ہو جائے، قرآنِ مجید کو دِل و جان سے اپنا لے، دِن رات ذوق و شوق کے ساتھ تِلاوت کو اپنا معمول بنا لے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! قرآنِ مجید دُنیا میں، قبر میں، میدانِ محشر میں، میزان پر، پُلِ صِراط پر ہر جگہ اس کی حفاظت فرمائے گا اور اللہ پاک نے چاہا تو جنّت تک پہنچا ہی دے گا۔

## اللہ پاک اُس دِل کو عذاب نہیں دیتا

حضرت ابو اُمامہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: قرآن پڑھا کرو! بے شک جو دِل قرآنِ کریم کا جُزْدان ہو،

1 ...ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب: ماجاء فی فضل القرآن، صفحہ: 675، حدیث: 2906۔
2 ...تنبیہ الغافلین، صفحہ: 238۔

اللہ پاک اُس دِل کو عذاب نہیں دیتا۔[1]

فلموں سے ڈراموں سے عطا کر دے تُو نفرت | بس شوق مجھے نعت و تلاوت کا خُدا دے

## قرآنِ مجید کی دوسری کتابوں پر فضیلت

حضرت ابو سعید خُدری رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے، اللہ پاک کے محبوب نبی، مکی مدنی، مُحَمَّد عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک فرماتا ہے: جو بندہ تِلاوتِ قرآن اور میرے ذِکر میں مَصرُوف ہونے کے سبب مجھ سے مانگ نہ سکے، میں اسے مانگنے والوں سے زیادہ اَفضَل عطا فرماتا ہوں۔

رسولِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس طرح اللہ پاک اپنی تمام مخلوق سے اَفضَل ہے، ایسے ہی اللہ پاک کا کلام بھی باقی تمام کلاموں سے اَفضَل و اعلیٰ ہے۔[2]

## تِلاوتِ قرآن افضل ترین عبادت ہے

**پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمایئے! تِلاوتِ قرآن کے کیسے کیسے فضائل ہیں۔ کاش! ہمیں بھی تِلاوتِ قرآن کا شوق نصیب ہو جائے۔ ہمارے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَفْضَلُ عِبَادَةِ اُمَّتِیْ قِرَاءَةُ الْقُرْآنِ قرآنِ کریم میری اُمَّت کی اَفضَل ترین عبادت ہے۔[3]

دے شوقِ تلاوت، دے ذوقِ عبادت | رہوں باوُضو میں سدا یااِلٰہی!

[1] ...جامع صغیر، صفحہ:83، حدیث:1340۔
[2] ...ترمذی، کتاب فضائل القرآن، صفحہ:679، حدیث:2926۔
[3] ...شُعَبُ الایمان، جلد:2، صفحہ:354، حدیث:2022۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ صحابیِ رسول ہیں، آپ بھی عاشِقِ قرآن تھے، ایک مرتبہ آپ کی خدمت میں عرض کیا گیا: آپ نفل روزے کم رکھتے ہیں، اس کی کیا وجہ ہے؟ فرمایا: جب میں روزہ رکھتا ہوں تو کمزوری آجاتی ہے اور میں تِلاوتِ قرآن نہیں کرپاتا جبکہ مجھے تِلاوتِ قرآن سے محبت ہے۔[1]

## اللہ پاک کا قُرب دِلانے والی نیکی

حضرت فَرْوَہ بن نَوفَل رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں حضرت خَبَّاب رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا پڑوسی تھا، ایک روز میں آپ کے ساتھ مسجد کی طرف نکلا، آپ نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: اے شخص! جتنا ہو سکے اللہ پاک کا قرب حاصِل کرو! پھر خُود ہی فرمایا: اللہ پاک کا قُرب حاصِل کرنے کا سب سے پسندیدہ طریقہ اُس کا کلام (یعنی قرآنِ مجید) ہے۔[2]

عبادت میں، ریاضت میں، تلاوت میں لگا دے دِل | رجب کا واسطہ دیتا ہوں فرما دے کرم مولیٰ

## خواب میں اللہ پاک کا دیدار نصیب ہوا تو...

حضرت امام احمد بن حنبل رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مجھے خواب میں اللہ پاک کا دیدار نصیب ہوا؛ (اس دُنیا میں اللہ پاک کا دیدار خواب میں تو ہو سکتا ہے مگر اس دُنیا میں جاگتی آنکھوں سے اللہ پاک کا دیدار کرنا پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خصوصیت ہے، ہاں! آخرت میں اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ہر جنّتی کو اللہ پاک کا دیدار نصیب ہو گا، خیر! امام احمد بن حنبل رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کو اللہ پاک کا دیدار نصیب ہوا، آپ فرماتے ہیں:) میں نے عرض کیا: اے رَبِّ کریم!

---

1 ...شُعَبُ الایمان، جلد:2، صفحہ:354، حدیث:2018۔

2 ...شُعَبُ الایمان، جلد:2، صفحہ:354، حدیث:2020۔

تیرے ہاں کون سا عَمَل اَفضَل ہے؟ جس کے ذریعے لوگ تیرا قُرب حاصِل کرتے ہیں؟ اللہ پاک نے فرمایا: اے احمد! وہ میرا پاک کلام (قرآنِ مجید) ہے، میں نے عرض کیا: اے اللہ پاک! اسے سمجھ کر پڑھے یا بغیر سمجھے؟ فرمایا: سمجھ کر پڑھے یا بغیر سمجھے (دونوں صورتوں میں فضیلت ہے)۔[1]

**اے عاشقانِ رسول!** معلوم ہوا؛ ❁ تِلاوت اَفضَل ترین نیکی ہے ❁ تِلاوت کی برکت سے اللہ پاک کا قرب نصیب ہوتا ہے ❁ تِلاوت کرنے والے سے اللہ پاک راضی ہوتا ہے ❁ تِلاوت کرنے والا اللہ پاک کے ہاں بڑا مقام حاصِل کرلیتا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ قرآنِ کریم کو سمجھنا اگرچہ ضروری ہے کہ بندہ اگر قرآنِ کریم کو سمجھے گا نہیں تو اس پر عَمَل کیسے کرے گا ❁ البتہ اگر آدمی بغیر سمجھے بھی قرآنِ کریم کی تِلاوت کرے، یہ بھی بڑی فضیلت کی بات ہے، اس سے بھی دِل روشن ہوتا اور اللہ پاک کی محبت ملتی ہے۔

## ایک عاشِقِ قرآن کی قبر کا حال

ایک بڑا قابلِ رشک واقعہ بیان کیا جاتا ہے کہ کہیں پر ایک شخص کا انتقال ہوا، لوگ اس کے کفن دَفن کا انتظام کرنے لگے، قبر بناتے وقت اچانک ساتھ کی ایک قبر ٹوٹ گئی اور سَر کی جانِب سُوراخ ہو گیا، وہاں موجود لوگوں نے قبر کے اندر کا یہ ایمان افروز منظر اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ قبر میں میت بالکل صحیح سلامت ہے اور اس کے چہرے کے اُوپر درخت کی ایک ٹہنی ہے، جس سے قطرے ٹپک رہے ہیں اور قبر میں خوشبوئیں مہک رہی ہیں۔ لوگوں نے میت کو پہچان لیا، چنانچہ اپنے عزیز کی تدفین کے بعد لوگ اس شخص کے

---

1 ...اِحیاءُ العُلوم مترجم، جلد: 1، صفحہ: 826۔

گھر پہنچے، اس کی بیوہ جو اَب بوڑھی ہو چکی تھی، اس سے پوچھا: تمہارے شوہر کا کون سا نیک عَمَل تھا، جس کی برکت سے اس کی قبر مہک رہی ہے؟ بوڑھی عورت بولی: میرا شوہر پڑھا لکھا نہیں تھا، وہ بھی عام لوگوں کی طرح نمازیں پڑھتا اور روزے رکھا کرتا تھا، مزدور آدمی تھا، اسے قرآنِ کریم بھی پڑھنا نہیں آتا تھا لیکن وہ قرآنِ مجید سے بہت محبت کرتا تھا، اس کا دِل چاہتا تھا کہ اُسے بھی قرآن پڑھنا آجائے اور وہ بھی تِلاوت کیا کرے۔ اسی شوق میں وہ قرآنِ مجید کھول کر بیٹھ جاتا اور ہر لائن پر انگلی پھیرتا جاتا اور کہتا جاتا تھا: یااللہ پاک! مجھے پڑھنا تو نہیں آتا مگر تُو نے جو فرمایا ہے، بالکل سچ فرمایا ہے، پھر اگلی لائِن پر انگلی پھیرتا اور کہتا: مولیٰ! تُو نے یہ بھی سچ فرمایا ہے، اِلٰہی! یہ بھی سچ لکھا ہے۔ یُوں ہی کرتے کرتے وہ پُورا قرآنِ کریم مکمل کر دیتا تھا۔ بَس یہی ایک خاص عَمَل ہے، شاید اسی کی برکت سے اُس کی قبر مہک رہی ہے۔

سُبْحٰنَ اللہ! اے عاشقانِ رسول! دیکھی آپ نے! شوقِ تِلاوت کی برکت...! قرآنِ مجید واقعی بہت باوَفا ہے، جو قرآنِ مجید کے ساتھ پُوری طرح وابستہ ہو جاتا ہے، قرآنِ مجید اُسے کبھی بھی محروم نہیں چھوڑتا۔ یہاں یہ بھی خیال رہے کہ اللہ پاک کی رَحمت ذَرَّہ نواز ہے، اللہ پاک جسے چاہتا ہے معمولی عَمَل پر رحمتوں سے مالا مال فرما دیتا ہے، وہ شخص قرآنِ کریم پڑھنا نہیں جانتا تھا، اس کے باوُجود اسے شوقِ تِلاوت کی برکات نصیب ہوئیں، یہ اللہ پاک کی رحمت ہے، اس کا یہ مطلب ہر گز نہیں کہ ہم قرآنِ مجید نہ سیکھیں، جہالت کو اپنا لیں۔ نہیں، نہیں...! ہم نے قرآنِ مجید سیکھنا بھی ہے، تجوید بھی سیکھنی ہے، دُرُست مخارج بھی سیکھنے ہیں، قرآنِ مجید کو سمجھنے کی بھی کوشش کرنی ہے اور

ذوق و شوق کے ساتھ تِلاوت بھی کرتے رہنا ہے۔ اللہ پاک ہمیں قرآنِ مجید کے ساتھ کامِل وابستگی نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم۔

**اے عاشقانِ رسول!** اَفسوس کی بات ہے کہ اب ہمارا حال بہت بُرا ہو چکا ہے؛ ہم ذرا اپنے ماضی کو سوچیں، ہم نے زِندگی میں کتنے قرآنِ مجید ختم کئے ہیں؟ ہم روزانہ کتنی تِلاوت کرتے ہیں؟ شاید ان سوالوں کا جواب ہمیں خاطر خواہ نہیں مِل پائے گا، ہم تِلاوت نہیں کرتے، اگر کرتے بھی ہیں تو بہت کم کرتے ہیں، کئی کئی دِن، کئی کئی مہینے بلکہ بہت ساروں کے تو کئی کئی سال بھی بغیر تِلاوت کے گزر جاتے ہیں۔

دُنیا کی خرافات میں مغرور ہوئے ہیں | ہم لوگ تلاوت سے بہت دُور ہوئے ہیں

بَس ہر وقت دُنیوی مال کمانے کی فِکْر ہے ❋ کاروبار بڑھ جائے ❋ آمدنی میں اِضَافہ ہو جائے ❋ گاڑیاں مِل جائیں ❋ بنگلے مِل جائیں ❋ عہدے مِل جائیں ❋ اعلیٰ منصب مل جائے، بَس یہی فِکْر ہے اور اب سوشل میڈیا آگیا ❋ فیس بُک پر پوسٹیں کرنے کا شوق ہے ❋ سیلفی لے کر سوشل میڈیا پر وائِرل کرنے اور لائیک بڑھانے کا شوق ہے۔

آہ! پلّے نہ کچھ تِلاوت ہے | نہ درودوں کی کوئی کثرت ہے
آہ! عصیاں کی خُوب کثرت ہے | یانبی! التجائے رحمت ہے

## حالّ مُرْتَحِلْ کسے کہتے ہیں؟

کاش! ہمیں شوقِ تلاوت نصیب ہو جائے۔ حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا فرماتے ہیں: ایک مرتبہ ایک شخص پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضِر ہوا اور عرض کیا: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اَفْضَل عَمَل کون سا ہے؟ فرمایا: تم پر لازم ہے کہ حالّ مُرْتَحِلْ (یعنی منزل پر پہنچ کر پھر سَفَر شروع کر دینے والے) بَن جاؤ! اس

نے عرض کیا: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **حالّ مُرْتَحِل** کیا ہے؟ فرمایا: وہ صاحبِ قرآن ہے جو قرآنِ کریم کو ابتدا سے پڑھنا شروع کرتا ہے اور آخر تک پہنچ جاتا ہے، جب قرآنِ کریم مکمل کرلیتا ہے تو دوبارہ ابتدا سے شروع کرتا ہے، جب بھی وہ اپنی منزل پر پہنچتا ہے، دوبارہ سَفَر شروع کر دیتا ہے۔(1)

## شائِقِیْنِ تِلاوت کے واقعات

**پیارے اسلامی بھائیو!** الحمد للہ! ہمارے بزرگانِ دین، اللہ پاک کے نیک بندے ایسے ہی تھے، یہ صحیح معنوں میں قرآنِ کریم کی قدر کرتے تھے، دِن رات کثرت سے تِلاوت کرنا، ایک بار قرآنِ کریم مکمل کر کے دوبارہ شروع کر دینا، تِلاوت سے کبھی نہ اُکتانا ان کے معمولات کا حِصّہ تھا:

## پہلے خلیفہ ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھا کا شوقِ تِلاوت

حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ مسلمانوں کے پہلے خلیفہ ہیں، عظیمُ الشّان صحابیِ رسول ہیں، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے یارِ غار بھی ہیں، یارِ مزار بھی ہیں، حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ جب مکہ مکرمہ میں تشریف فرما تھے، ابھی ہجرت کر کے مدینۂ پاک نہیں آئے تھے، اس وقت آپ نے اپنے گھر میں مَسْجِدِ بیت بنا رکھی تھی، آپ وہیں پر نوافِل ادا کرتے اور قرآنِ مجید کی تِلاوت کیا کرتے تھے، حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ بہت نرم دِل تھے، آپ جب بھی تِلاوت فرماتے تو آنکھوں سے آنسوؤں کی برسات شروع ہو جایا کرتی تھی، یہاں تک کہ آپ کی تِلاوت کی آواز سُن کر مشرکین آپ کے گِرد

---

1 ...ترمذی، کتاب القراءت، صفحہ:684، حدیث:2948۔

جمع ہو جاتے اور بعض دفعہ ان کی آنکھوں سے بھی آنسو بہہ جاتے تھے۔[1]

## حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا کا شوقِ تلاوت

حضرت نافع رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا کے غُلام ہیں، آپ سے کسی نے پوچھا: حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا گھر میں رِہ کر کیا کرتے تھے؟ حضرت نافع رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے فرمایا: حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا جو کچھ کرتے تھے، اس کا معمول بنانا عام لوگوں کے بَس کی بات نہیں ہے۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا کا معمول تھا کہ ہر نماز کے لئے تازہ وُضُو فرماتے اور نمازوں کا درمیانی وَقت تِلاوتِ قرآن میں گزارتے تھے۔[2]

## حضرت عمر بن عبد العزیز رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا شوقِ تلاوت

حضرت عمر بن عبد العزیز رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بھی شائقینِ قرآن کی فہرست میں بڑا مقام رکھتے ہیں، آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بہت خوفِ خُدا والے تھے، قرآنِ کریم کی تِلاوت کرتے ہوئے آپ پر رِقَّت طاری رہتی تھی، بالخصوص ایسی آیات جن میں قیامت اور آخرت کے حساب کتاب کا ذِکر ہوتا، انہیں پڑھ کر تو آپ خوفِ خُدا سے کانپنے لگتے اور کبھی بے ہوش ہو جایا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ حضرت عمر بن عبد العزیز رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے سورۂ قارعہ کی یہ آیات پڑھیں:

| | |
|---|---|
| یَوۡمَ یَکُوۡنُ النَّاسُ کَالۡفَرَاشِ الۡمَبۡثُوۡثِ ۙ﴿۴﴾ وَ تَکُوۡنُ الۡجِبَالُ کَالۡعِہۡنِ الۡمَنۡفُوۡشِ ؕ﴿۵﴾ (پارہ:30، سورۃ قَارِعَۃ:4-5) | ترجمہ: جس دن آدمی پھیلے ہوئے پروانوں کی طرح ہوں گے۔ اور پہاڑ رنگ برنگی دھنکی ہوئی اُون کی طرح ہو جائیں گے۔ |

ان آیات کو پڑھتے ہی حضرت عمر بن عبد العزیز رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی چیخ بلند ہوئی اور آپ

1 …بخاری، کِتَابُ الْکَفَالَۃ، بَاب: جِوَارِ اَبِی بَکْر، صفحہ: 591، حدیث: 2297۔
2 …تاریخ دمشق، جلد: 31، صفحہ: 128۔

غَش کھا کر زمین پر تشریف لے آئے۔[1] حضرت عمر بن عبد العزیز رَحمۃُ اللہ علَیہ اپنے آخری وقت بھی تِلاوتِ قرآن میں مَصرُوف تھے، انتقال کے وقت آپ کی زبان مبارک پر یہ آیتِ کریمہ تھی:

| | |
|---|---|
| تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِیْنَ لَا یُرِیْدُوْنَ عُلُوًّا فِی الْاَرْضِ وَ لَا فَسَادًا ؕ وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ ﴿۸۳﴾ (پارہ:20، سورۂ قصص:83) | ترجمہ: یہ آخرت کا گھر ہم ان لوگوں کے لئے بناتے ہیں جو زمین میں تکبر اور فساد نہیں چاہتے اور اچھا انجام پرہیز گاروں ہی کے لئے ہے۔ |

اس آیتِ کریمہ کی تِلاوت کرتے ہوئے ہی آپ اس دُنیا سے رُخصت ہوئے۔[2]

## امامِ اعظم رَحمۃُ اللہ علَیہ کا شوقِ تلاوت

❁ کروڑوں حنفیوں کے امام، امام اعظم ابو حنیفہ رَحمۃُ اللہ علَیہ نے 45 سال تک عشا کے وُضُو سے فجر کی نماز ادا فرمائی، آپ رَحمۃُ اللہ علَیہ رمضان المبارک میں 61 قرآنِ کریم ختم فرماتے تھے، 30 قرآنِ مجید دِن کے اوقات میں، 30 قرآنِ مجید رات کے اوقات میں اور ایک تراویح میں۔[3] ❁ ایک روایت کے مطابق امام اعظم رَحمۃُ اللہ علَیہ نے 55 حج کئے اور جس مکان میں آپ کی وفات ہوئی، اس مکان میں آپ نے 7 ہزار بار ختمِ قرآن کیا تھا۔[4] ❁ سیدی اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہ علَیہ فرماتے ہیں: امامُ الْاَئِمَّہ، امامِ اعظم رَحمۃُ اللہ علَیہ کا 30 سال تک یہ معمول رہا کہ آپ ہر رات ایک

---

1 ...المنتظم فی تاریخ الملوک والامم، جلد:7، صفحہ:72۔
2 ...تاریخ الخلفا، صفحہ:157۔
3 ...بہارِ شریعت، جلد:1، صفحہ:695، حصہ:4۔
4 ...فیضانِ سنّت، صفحہ:1095۔

رکعت میں پُورا قرآنِ کریم ختم فرمایا کرتے تھے۔[1]

## ساری رات نماز میں تِلاوت فرماتے رہے

حضرت ابن ابی زائد رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں میں نے تنہائی میں امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے کوئی مسئلہ پوچھنا تھا، چنانچہ میں نے عِشَا کی نماز آپ کے ساتھ مسجد میں ادا کی، نمازی نماز پڑھ کر چلے گئے، میں مسئلہ پوچھنے کے لئے رُک گیا، امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو میری موجودگی کا عِلْم نہیں تھا، آپ نے کھڑے ہو کر نماز میں قرآن پڑھنا شروع کیا، میں انتظار کر رہا تھا کہ کب امامِ اعظم فارِغ ہوں اور میں مسئلہ پوچھوں مگر امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ تِلاوت کرتے گئے، کرتے گئے، جب پارہ:27، سورۂ طُور کی اس آیت پر پہنچے:

| | |
|---|---|
| فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ (پارہ:27، سورۂ طُور:27) | ترجمہ: تو اللہ نے ہم پر احسان کیا اور ہمیں (جہنم کی) سخت گرم ہوا کے عذاب سے بچالیا۔ |

تو امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ پر رِقّت طاری ہو گئی، آپ اسی آیت کو بار بار پڑھتے رہے، یہاں تک کہ صبح ہو گئی اور مؤذِّن نے فجر کی اذان دے دی۔[2]

جو بے مثال آپ کا ہے تقویٰ، تو بے مثال آپ کا ہے فتویٰ
ہیں عِلْم و فتویٰ کے آپ سنگم، امامِ اعظم ابوحنیفہ

## امام بخاری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا شوقِ تلاوت

حدیثِ پاک کے بہت بڑے امام، امام محمد بن اسماعیل بخاری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو تِلاوتِ قرآن سے عشق کی حد تک لگاؤ تھا، آپ رمضان المبارک میں روزانہ ایک قرآنِ کریم ختم

1 ... فتاویٰ رضویہ، جلد:7، صفحہ:476۔
2 ... حکایتیں اور نصیحتیں، صفحہ:335۔

فرماتے اور رات کے نوافِل میں ہر 3 راتوں میں ایک ختمِ پاک کیا کرتے تھے۔[1]

ایک دِن امام بخاری رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نماز پڑھ رہے تھے، اس دوران شہد کی مکھی نے آپ کو 17 جگہ ڈنک مارے، نماز پُوری کرنے کے بعد آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے فرمایا: ذرا دیکھو تو کیا چیز ہے جو نماز میں مجھے تکلیف پہنچا رہی تھی؟ شاگردوں نے دیکھا تو آپ کی پیٹھ مبارک 17 جگہ سے سُوجی ہوئی تھی۔ امام بخاری رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے شہد کی مکھی کے 17 جگہ ڈنک مارنے کے باوُجود نماز نہ توڑنے کے متعلق فرمایا: میں ایک سُورت کی تلاوت کر رہا تھا اور میری یہ خواہش تھی کہ میں یہ سُورت پُوری کرلوں۔[2]

## حضرت اَسْوَد رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا شوقِ تلاوت

حضرت اَسْوَد بن یزید رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بہت عبادت گزار تھے، آپ نے بھی صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ کی صحبت حاصِل کی، تِلاوتِ قرآن سے والہانہ محبت رکھتے تھے، آپ ہر 6 دِن میں ایک ختمِ پاک کیا کرتے تھے اور رمضان المبارک میں آپ کی یہ محبت بہت عروج پر ہوتی تھی، آپ کا معمول مبارک تھا کہ مغرب کے بعد عشاء تک آرام فرماتے، پھر ساری رات تِلاوتِ قرآن میں گزار دیتے تھے، ہر دو راتوں میں ایک بار ختمِ پاک کیا کرتے، زِندگی کے آخری اَیّام میں آپ شدید بیمار ہو گئے تھے، بیماری کی شِدَّت کے سبب کروٹ بدلنا مشکل ہوتا تھا، اس کے باوُجود آپ کا ذوقِ تِلاوت کم نہ ہوا، اپنے بھانجے حضرت ابراہیم نخعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا سہارا لے کر تِلاوت کیا کرتے تھے۔[3]

1 ... ہدایۃ السّاری، صفحہ: 72 خلاصۃً۔
2 ... ہدایۃُ السّارِی، صفحہ: 70۔
3 ... طبقات الکبریٰ لابن سعد، جلد: 6، صفحہ: 137و138۔

## امام نَافِع رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کا شوقِ تلاوت

امام نَافِع مدنی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه قراءَت کے امام ہیں، آپ پہلے غُلام ہوا کرتے تھے، پھر اللہ پاک نے آپ کو آزادی کی نعمت عطا فرمائی، امام نافع رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه نے 70 تابعین سے قرآنِ کریم پڑھنے کی سعادت حاصِل کی، پھر ساری زِندگی قرآنِ کریم پڑھاتے ہوئے گزار دی۔ مسجدِ نبوی شریف میں 70 سال تک دَرْسِ قرآن دیتے رہے۔ جب آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه قرآنِ کریم پڑھاتے تو منہ سے خوشبو آتی تھی، کسی نے پوچھا: کیا آپ خوشبو لگاتے ہیں؟ فرمایا: نہیں، میں خوشبو نہیں لگاتا، ایک مرتبہ مجھے خواب میں سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم کی زیارت نصیب ہوئی، خوشبودار نبی، مکی مدنی، مُحَمَّد عربی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم میرے منہ کے قریب ہو کر تِلاوت فرما رہے تھے، اسی دِن سے میرے منہ سے خوشبو آتی ہے۔[1]

## امام ابو بکر رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کا شوقِ تلاوت

امام ابو بکر بن عَیّاش رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه بھی قراءَت کے بہت بڑے امام ہیں، آپ نے ساری زِندگی قرآنِ کریم پڑھتے پڑھاتے گزاری، آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کا 40 سال یہ معمول رہا کہ روزانہ ایک ختمِ قرآن کیا کرتے تھے۔[2] 50 سال تک آپ کے لئے بستر نہیں بچھایا گیا۔[3] روزانہ رات کو عبادت کرتے۔ جب آپ کی وفات کا وقت آیا تو آپ کی بہن رونے لگیں، آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه نے فرمایا: کیوں روتی ہو...؟ پھر مکان کے ایک کونے کی طرف اشارہ

---

1 ...مَعْرِفَةُ قُرَّاءِ الْكِبَار للذھبی، جلد:1، صفحہ:108۔
2 ...سِیَرُ اَعْلَامُ النُّبَلا، جلد:7، صفحہ:686۔
3 ...سِیَرُ اَعْلَامُ النُّبَلا، جلد:7، صفحہ:683۔

کرکے فرمایا: میں نے اس جگہ 18 ہزار قرآنِ مجید ختم کئے ہیں۔[1]

## 3 شائقینِ تلاوت

❁حضرت امام کَتّانی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بہت بڑے عالِمِ دین گزرے ہیں، آپ رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے دورانِ طواف 12 ہزار مرتبہ قرآنِ کریم ختم فرمایا۔[2] ❁حضرت ابو بکر رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اللہ پاک کے نیک بزرگ ہوئے ہیں، آپ رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے 40 سال ایسے گزارے کہ روزانہ ایک مرتبہ قرآنِ کریم ختم کیا کرتے تھے۔[3] ❁حضرت محمد بن کعب قُرَظی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بہت بُلند رُتبہ تابعی ہیں (یعنی آپ نے صحابیِ رسول کی زیارت کی ہے)، آپ رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بھی تِلاوتِ قرآن کا بہت شوق رکھتے تھے، آپ فرماتے تھے: میں ساری رات سُوْرَۃِ زِلْزَال اور سُوْرَۃِ قَارِعَہ پڑھتا رہوں، ان میں بار بار غور و فِکْر کرتا رہوں، یہ بات مجھے پُورا قرآنِ کریم (بغیر سمجھے) پڑھ لینے سے زیادہ پسند ہے۔[4]

## شوقِ تِلاوت رکھنے والا شہزادہ

گجرات کا ایک مشہور بادشاہ ہوا ہے: سطان محمود اَوّل۔ 9 وِیں صدی ہجری میں گجرات پر اس کی حکومت تھی، ایک مرتبہ رمضان المبارک کی 26 وِیں رات تھی، سلطان محمود اَوّل عُلَمائے کرام کی خِدمت میں حاضِر تھا اور تِلاوتِ قرآن کے فضائل بیان ہو رہے تھے، ایک عالِم صاحب نے فرمایا: قیامت کے دِن سُورج قریب آجائے گا، سب لوگ

---

1 ... سِیَرُ اَعْلَامُ النُّبَلا، جلد: 7، صفحہ: 686 ملتقطاً۔
2 ... سِیَرُ اَعْلَامُ النُّبَلا، جلد: 11، صفحہ: 469۔
3 ... سِیَرُ اَعْلَامُ النُّبَلا، جلد: 7، صفحہ: 686۔
4 ... حلیۃ الاولیا، جلد: 3، صفحہ: 249، رقم: 3848۔

پریشانی میں مبتلا ہوں گے مگر جو شخص قرآنِ مجید کا حافِظ ہو گا، اسے اور اس کے والدین نُورِ رحمت کے سائے میں ہوں گے، ان پر سورج کی گرمی اَثر نہیں کرے گی۔ یہ سُن کر سلطان محمود نے ٹھنڈی آہ بھری اور کہا: افسوس! ہمارے بیٹوں میں کوئی بھی حافِظِ قرآن نہیں ہے، لہٰذا میں تو یہ سَعَادت حاصِل نہیں کر پاؤں گا۔

اس مجلس میں سلطان محمود کا بیٹا خلیل خان بھی موجود تھا، عید کے بعد خلیل خان دوسرے شہر میں چلا گیا اور قرآنِ کریم حِفْظ کرنا شروع کر دیا، خلیل خان دِن رات محنت کرتا رہا، قرآنِ کریم کی خوب تِلاوت کی، خوب محنت کے ساتھ قرآنِ مجید حِفْظ کرتا رہا، یہاں تک کہ آنکھوں میں سُرخی آگئی، ڈاکٹر نے کہا: رات کو جاگنے اور تِلاوت کی کثرت کی وجہ سے آنکھوں میں سرخی آئی ہے، لہٰذا کچھ دِن کے لئے آرام فرمائیں۔ خلیل خان نے تڑپ کر کہا: آنکھیں سرخ ہو گئی ہیں تو کیا ہوا، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! یہ سُرخی دُنیا و آخرت میں سُرخروئی (یعنی کامیابی) دِلوائے گی، میں اپنی پڑھائی میں کمی نہیں کر سکتا۔ آخر ایک سال تک دِن رات محنت کرنے کے بعد خلیل خان حافِظِ قرآن بَن گیا اور آیندہ سال اپنے والد سلطان محمود کے پاس پہنچا اور کہا: اس سال رمضان المبارک میں تراویح میں سُناؤں گا۔ سلطان نے حیرت سے پوچھا: تم کب سے حافِظ بنے؟ خلیل خان نے والِد کو وہی واقعہ یاد دِلایا اور عُلَمائے کرام کی گفتگو یاد کروائی اور کہا: بَس اسی وقت سے میں نے قرآنِ مجید حِفْظ کرنا شروع کر دیا تھا اور اب میں حافِظ ہوں۔ سلطان محمود نے اپنے ہونہار بیٹے کو تراویح پڑھانے کی اجازت دی، خلیل خان نے پہلے دِن تراویح میں پُورا قرآنِ کریم ختم کیا، سلطان پیچھے کھڑا سُنتا رہا، دوسرے دِن پھر پُورا قرآنِ کریم ختم کیا، سلطان پیچھے کھڑا

سُنتا رہا، ابتدائی 16 دِن میں خلیل خان نے 16 ختمِ قرآن کئے، 16 وَیں دِن سلطان محمود نے اپنے ہونہار بیٹے کو سینے سے لگایا، پیشانی پر بوسہ دیا اور کہا: خلیل خان! تمہارا شکریہ کیسے ادا کروں کہ تُو نے میرے لئے روزِ قیامت سورج کی گرمی سے بچنے کا سامان کر دیا ہے۔

## رشک کس پر کریں...؟

**اے عاشقانِ رسول!** غور فرمایئے! یہ کیسے عظیم لوگ تھے، انہیں تِلاوتِ قرآن کا کیسا شوق تھا؟ کوئی روزانہ ختمِ قرآن کرتا تھا، کوئی 2 دِن میں ایک بار مکمل قرآنِ مجید پڑھا کرتا تھا، کسی نے زِندگی بھر میں 18 ہزار بار ختمِ قرآن کی سَعادت پائی، کسی نے 12 ہزار قرآنِ مجید مکمل پڑھے۔ ان پر رشک کرنا چاہئے، ہماری حالت تو ایسی ہو چکی ہے کہ ہم دُنیاداری میں رشک کرتے ہیں ❁ کوئی مہنگی گاڑی دیکھ لیں تو بے اختیار آہ! نکلتی ہے؛ کیسی اچھی گاڑی ہے...!! کبھی تو اللہ پاک مجھے بھی عطا فرمائے گا ❁ کسی عالیشان مکان کے قریب سے گزریں تو بے اختیار کہتے ہیں: کتنی عالی شان کوٹھی ہے ❁ کسی عہدے دار کو دیکھ لیں تو رشک کرتے ہیں ❁ کسی امیر کبیر کو دیکھ لیں تو رشک کرتے ہیں ❁ کسی کے بینک بیلنس کے متعلق سُن لیں تو منہ میں پانی آنے لگتا ہے۔ کاش! ہم شائِقِینِ تِلاوت پر رَشک کرنے والے بن جائیں۔ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: رشک صِرف 2 لوگوں پر ہے: 1: ایک وہ جسے اللہ پاک نے قرآن عطا کیا اور وہ دِن رات اُس کی تلاوت کرتا ہے 2: دوسرا وہ جسے اللہ پاک نے مال عطا کیا اور وہ دِن رات اپنا مال راہِ خُدا میں خرچ کرتا ہے۔ (1)

1... مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب: من یقوم بالقرآن، صفحہ: 293، حدیث: 267۔

## شوقِ تِلاوت پیدا کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی چاہئے کہ دِل میں شوقِ تِلاوت بڑھائیں اور روزانہ کچھ نہ تِلاوت ضرور کیا کریں، ہو سکے تو کچھ سُورتیں زبانی یاد کر لیں، وقتاً فوقتاً پڑھتے رہا کریں بلکہ نماز میں اُن سُورتوں کی تِلاوت کریں،اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ڈھیروں ثواب نصیب ہو گا۔ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ اَمِیْرُالْمُؤْمِنِیْن حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: جو نماز میں کھڑے ہو کر تِلاوت کرے، اس کے لئے ہر حرف کے بدلے 100 نیکیاں ہیں، جو نماز میں بیٹھ کر تِلاوت کرے، اس کے لئے ہر حرف کے بدلے 50 نیکیاں ہیں، جو نماز کے عِلاوہ باوُضُو تِلاوت کرے، اس کے لئے 25 نیکیاں اور جو بغیر وُضُو (قرآنِ کریم کو چھوئے بغیر) تِلاوت کرے، اس کے لئے ہر حرف پر 10 نیکیاں ہیں۔(1)

## قرآن بلندی دیتا ہے

ایک حدیث شریف میں ہے: قرآن شفاعت کرنے والا ہے اور اس کی شَفَاعت قبول کی جائے گی، جو بندہ قرآنِ مجید کو اپنا امام بنالے، قرآنِ کریم اسے جنّت کی طرف لے جاتا ہے اور جو بندہ قرآنِ مجید کو پسِ پُشت ڈال دے، اسے جہنّم کی طرف چلا دیتا ہے۔(2)

فقیہ اَبُو اللَّیث سمرقندی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: یعنی جو بندہ قرآنِ مجید کی تِلاوت کرے، اس پر عَمَل کرے، قرآنِ مجید اسے جنّت میں پہنچا دیتا ہے اور جو قرآنِ کریم سے بے وفائی کرے، اس کی تِلاوت نہ کرے، اس پر عَمَل نہ کرے قرآنِ کریم روزِ قیامت

---

1 ...احیاء العلوم مترجم، جلد:1، صفحہ:831۔
2 ...مصنف ابن ابی شیبہ، باب تعلیم القرآن، جلد:3، صفحہ:229، حدیث:6030۔

اسے جہنّم کی طرف لے جایا جائے گا۔[1]

## تین چیزیں اجنبی ہیں

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: دُنیا میں 4 چیزیں اجنبی ہیں (1): ظالم کے دِل میں قرآن اجنبی ہے (2): آبادی میں ویران مسجد کہ اس میں نماز نہ پڑھی جائے، وہ مسجد اجنبی ہے (3):وہ گھر جہاں قرآنِ مجید کی تلاوت نہیں کی جاتی، وہاں قرآنِ مجید اجنبی ہے اور (4):بُری قوم میں نیک آدمی اجنبی ہے۔[2]

اللہ! اللہ! **اے عاشقانِ رسول!** غور فرمایئے! کیا آج ہمارے اکثر گھروں کی یہی حالت نہیں ہے؟ وہاں قرآنِ مجید موجود ہے مگر اس کی تِلاوت نہیں کی جاتی، کئی کئی دِن تک اسے کھولا نہیں جاتا، ہمارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ایسا گھر جہاں قرآنِ کریم موجود ہے مگر اس کی تِلاوت نہیں کی جاتی، اس گھر میں قرآن اجنبی ہے۔ اندازہ کیجئے! اگر آج ہم اپنے گھروں میں قرآنِ مجید کو اجنبی بنا کر رکھیں گے تو کل قبر میں قرآنِ مجید سے اُنسیت کیسے حاصِل کر پائیں گے؟ اس لئے ہمیں چاہئے کہ آج ہم دُنیا میں قرآنِ مجید کھولنے کی عادَت ڈالیں، قرآنِ مجید کی خوب خوب تِلاوت کریں، اپنا جدول بنائیں، روزانہ کا ہدف مقرر کریں کہ میں روزانہ اتنی تِلاوت کیا کروں گا، پھر اس ہدف پر استقامت کے ساتھ عَمَل پیرا ہوں، شروع شروع میں ہو سکتا ہے استقامت نہ مِل پائے،

---

1 ...تنبیہ الغافلین، صفحہ:238۔
2 ...جامع صغیر، صفحہ:357، حدیث:5791۔

ممکن ہے کہ اُکتاہٹ بھی محسوس ہو، اگر خود پر قابو رکھ کر، نفس کو مجبور کر کے تِلاوت کرتے رہیں گے تو اِنْ شَآءَاللہُ الْکَرِیْم! چند ہی دِنوں میں عادت ہو جائے گی، قرآنِ مجید کی محبّت دِل میں بیٹھنے لگے گی، تِلاوت میں دِل بھی لگنے لگے گا، اگر ہم تِلاوت کا معمول بنا لیں گے تو اِنْ شَآءَاللہُ الْکَرِیْم! دِل کا زنگ اُترنے لگے گا، پھر تِلاوت کے ساتھ ساتھ قرآنِ مجید کو سمجھنے کا شوق بھی خُود ہی اُبھرنے لگے گا، جب ہم قرآنِ مجید کو سمجھنے کی کوشش کریں گے تو اِنْ شَآءَاللہُ الْکَرِیْم! اس پر عَمَل کرنے کا بھی ذہن بن ہی جائے گا، بَس شرط یہ ہے کہ ہم باقاعدہ اہتمام کے ساتھ، آدابِ تِلاوت کا لحاظ رکھتے ہوئے تِلاوت کریں۔

میں ادب قرآن کا ہر حال میں کرتا رہوں | ہر گھڑی اے میرے مولیٰ میں تجھ سے ڈرتا رہوں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: مدرسۃ المدینہ بالغان

**پیارے اسلامی بھائیو!** الحمد للہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی دُنیا بھر میں قرآن و سُنّت کا پیغام عام کرنے میں مَصْرُوفِ عَمَل ہے، نیک نمازی بننے، شوقِ تِلاوت پانے، قرآن سیکھنے اور تِلاوت کا معمول بنانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے اور ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصَّہ لیجئے! اِنْ شَآءَاللہُ الْکَرِیْم! دِل روشن ہو گا، قبر و آخرت کی تیاری کا ذِہن بنے گا اور دین و دُنیا کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام مدرسۃ المدینہ بالغان بھی ہے۔

الحمد للہ! مبلغینِ دَعْوتِ اسلامی مسجدوں، مارکیٹوں، سکولوں، کالجوں وغیرہ میں جگہ

اور وقت مُقرَّر کر کے بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں کو درست تجوید و قراءَت کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنا سکھانے کی سَعَادت حاصِل کرتے ہیں۔ آپ بھی کوشش کر کے مدرسۃ المدینہ بالغان میں شرکت کی سَعَادت حاصِل کیجئے! اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! اس کی بے شمار برکتیں نصیب ہوں گی۔ آیئے! ترغیب کے لئے ایک مدنی بہار سنتے ہیں:

## گھر میں مدنی انقلاب

دنیاپور (ضلع لودھراں، پنجاب پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں آنے سے پہلے میری عملی حالت انتہائی افسوس ناک تھی، نماز روزے سے دور، فحاشی وبدنگاہی کا دلدادہ اور دینی معلومات سے جاہِل تھا۔ ہمارا پورا گھرانا ہی فلموں، ڈراموں کا بے حد شوقین تھا۔ میری تاریک زندگی میں نیکیوں کی صبح یُوں ہوئی کہ ایک دن دعوتِ اسلامی سے وابستہ ایک اسلامی بھائی نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے مدرسۃُ المدینہ بالغان میں تجوید و قرأت کے مطابق قراٰنِ پاک پڑھنے کا ذہن دیا، ان کے سمجھانے پر میں نے مدرسۃُ المدینہ بالغان میں داخلہ لے لیا اور پابندی سے شرکت کرنے لگا۔ اس کی برکت سے نماز روزہ، وضوو غسل وغیرہ کے مسائل سیکھے اور دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے قریب تر ہوتا چلا گیا، اسی دوران امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسائل پڑھنے سے فکرِ آخرت کا ذہن ملا۔ جب میں مکمل طور پر دینی ماحول سے وابستہ ہو گیا تو گھر والوں پر بھی انفرادی کوشش شروع کر دی۔ اللہ پاک کے کرم اور امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دیئے گئے گھر میں دینی ماحول بنانے کے 19 مدنی پھولوں پر عمل کی برکت سے ان میں بھی انقلاب برپا ہو گیا گھر کے تمام افراد دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو

گئے۔ الحمدلِلّٰہ! فلموں ڈراموں کا سلسلہ بھی بند ہو گیا۔ اب سبھی امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ذریعے سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ میں داخل ہو کر عطاری بن چکے ہیں۔

عطا ہو شوق مولیٰ مدرَسے میں آنے جانے کا | خدایا ذوق دے قراٰن پڑھنے کا پڑھانے کا
یہی ہے آرزو تعلیمِ قراٰں عام ہوجائے | ہر اِک پرچم سے اونچا پرچمِ اسلام ہو جائے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## مدنی قاعدہ موبائل اپلی کیشن

**اے عاشقانِ رسول!** عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے **I.T** ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائل اپلی کیشن جاری کی ہے، جس کا نام ہے: **Madani Qaidah** (مدنی قاعدہ)۔ اس اپلی کیشن کے ذریعے مدنی قاعدہ پڑھ کر، اس کی مشق کر کے بنیادی تجوید سیکھی جاسکتی ہے۔ اپنے اسمارٹ فُون میں یہ اپلی کیشن انسٹال کر لیجئے! خُوف بھی فائدہ اُٹھایئے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دِلایئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

**پیارے اسلامی بھائیو!** بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

---

1 ... مشکوۃ، کتاب: الایمان، باب: الاعتصام، جلد: 1، صفحہ: 55، حدیث: 175۔

# نام رکھنے کی سنتیں اور آداب

**فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی** صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم: قیامت کے دن تم کو تمہارے اور تمہارے باپوں کے نام سے پُکارا جائے گا لہٰذا اپنے اچھے نام رکھو۔[1]

**اے عاشقانِ رسول!** مفتی امجد علی اعظمی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: بچے کا اچھا نام رکھا جائے بہت سے لوگوں کے ایسے نام ہیں جن کے کچھ معنیٰ نہیں یا ان کے بُرے معنیٰ ہیں ایسے ناموں سے پرہیز کریں ❁ انبیائے کرام عَلَيْهِمُ السَّلَام اور صحابہ و تابعین رِضْوَانُ اللهِ عَلَيْهِمْ کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، اُمّید ہے کہ ان کی برکت بچے کے شاملِ حال ہو ❁ بچہ زندہ پیدا ہوا یا مُردہ اس کا بدن مکمل ہوا ہو یا مکمل نا ہوا، بہرحال اس کا نام رکھا جائے ❁ حدیث پاک میں ہے: کچّے بچّے کا نام رکھو کہ اللہ پاک اس کے ذریعے تمہارے عمل کے ترازو کو بھاری کرے گا ❁ جبریل یا میکائیل وغیرہ نام نہ رکھئے ❁ یٰسین یا طٰہٰ نام رکھنا منع ہے ❁ محمد یٰسین نام بھی مت رکھئے، ہاں چاہیں تو غلام یٰسین اور غلام طٰہٰ رکھ لیجئے ❁ جو نام بُرے ہوں ان کو بدل کر اچھا نام رکھنا چاہئے کہ اپنی اُمَّت سے پیار کرنے والے پیارے پیارے آقا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم بُرے نام کو اچھے نام سے بدل دیتے تھے۔ایک خاتون کا نام عاصِیَہ (یعنی گنہگار) تھا، رسولِ کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے اس کے نام کو بدل کر جَمِیلہ رکھا ❁ ایسے نام رکھنا جائز نہیں جو غیر مسلموں کے لئے مخصوص ہوں ❁ غُلام رسول، غُلام صدیق، غُلام حُسین، غُلام غوث، غُلام رضا نام رکھنا جائز ہے۔[2]

مختلف سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور شیخ

---

1 ...ابوداؤد، کتاب الادب، باب: فی تغییر الاسما، صفحہ:775، حدیث:4948۔

2 ...550 سنتیں اور آداب، صفحہ:63-68 ملتقطاً۔

طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے، سنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

| | |
|---|---|
| رب کے در پر جھکیں التجائیں کریں | بابِ رحمت کُھلیں قافلے میں چلو |
| عاشقانِ رسول ان سے رحمت کے پھول | آؤ لینے چلیں قافلے میں چلو |

اللہ پاک ہمیں مدنی قافلوں میں سفر کرکے علمِ دین سیکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن

بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم۔

# دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

## ﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

## ﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

## ﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...اَفْضَلُ الصَّلَاة، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفْضَلُ الصَّلَاة، صفحہ: 65۔

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔(1)

## ﴾4﴿ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

**اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللهِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ الله**

عَلّامہ اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔(2)

## ﴾5﴿ قُربِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:

**اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ**

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام علیہم الرِّضْوَان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شَخْص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(3)

## ﴾6﴿ دُرُودِ شَفاعت

**اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ**

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شَخْص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس

---

1 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَولُ البَدِیع، باب اَوّل، صفحہ: 125۔

کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[1]

## ﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

**جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ**

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

## ﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصل کرلی

**لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ**

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

**فرمانِ مصطفےٰ** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[3]

---

1 ...الترغیب والترہیب، کِتابُ الذِّکر والدُّعَا، جلد:2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ...مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتابُ الْاَدْعِیۃ، جلد:10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ...تاریخ اِبنِ عَساکِر، جلد:19، صفحہ:155، حدیث:4415۔